36437 ـ میری ماہانہ آمدنی میرے خرچہ کے برابر ہے ، کیا مجھ پرحج فرض ہے ؟

سوال

میں بیوی اوردوبچوں کا سربراہ ہوں ، اورمیری تنخواہ ضروریات زندگی ہی پوری کرنے کے قابل ہے ، اس کے علاوہ میری اورکوئي کمائي نہيں ، میں نے ایک خلیجی ملک میں چاربرس تک کام کیا ، اورمیرے پاس کچھ مال متوفرہوا تومیں نےایک اسلامی بنک میں یہ رقم رکھی تا کہ مجھے کچھ فائدہ حاصل ہوسکے اورمیری ضروریات زندگی پوری کرنے میں معاون ہو۔
میری تنخواہ اوریہ آمدنی مجھے اورافراد خانہ کے لیے میانہ روی کے ساتھ کافی ہوتے ہيں ، توکیا مجھے اس مبلغ سے حج کا خرچہ نکالنا چاہیے ، اورکیاان حالات میں میں حج کی ادائیگي کا مکلف ہوں ؟
آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اگر میں نے اس مبلغ سے حج کےلیے رقم نکالی تویہ میری ماہانہ امدنی پراثرانداز ہوگي ، اورمجھے مالی طور پرکمزور کردے گی ،لھذافضیلۃ الشخ سے گزارش ہے کہ آپ اس میں کیا مشورہ دیتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگرتوآپ کے حالات ایسے ہی ہیں جوآپ نے بیان کیےہيں تواس حالت میں شرعی استطاعت نہ رکھنے کی بنا پرآپ حج کی ادائیگي کے مکلف نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی نے ان لوگوں پرجواس کی طرف راہ پاسکتے ہوں اس گھر کا حج کرنا فرض کردیا ہے آل عمران (97) ۔

اورایک دوسرے مقام پراللہ تعالی کا فرمان ہے :

پس جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ تعالی سے ڈرتے ہوئے اس کا تقوی اختیار کرتےرہو التغابن (16) ۔

اورایک مقام پراللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

اورتم پر(اللہ تعالی نے) دین کے بارہ میں کوئي تنگی نہيں ڈالی الحج (78) ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے - .